

وفات حضرت رسول خدا

اے مومن شرب میں عجوبہ کر رہے زہر کیلئے داغ غم بے پیری ہے
لب خشک ہیں مہنہ زردی آنکھوں کی سی پیغمبر کو نین چسراغ سحر ہے
ہوتے ہیں جدا خیر بشر خیر النساء

محبوب خدا چھوٹے ہیں شیر خدا سے

جس کا کلمہ پڑھتے ہیں سب من دیندار اب لازم فرودیں وہ خاتمہ غفار
مکہ میں مدینہ میں تباہی کے ہیں آثار اب ہوتے ہیں امت کے جدا احمد مختار
فلق کئے غمگیں رہے دُنیا کے سفر میں

آخر سفر مرگ کیا ماہ صفر میں

دردنا زہر جسم علی ہوتی ہے یہاں گم ہوتا ہے اب فاطمہ کے ہاتھ سے قرآن
شرب صفت خانہ دین کو تباہ ہے ویراں فرقاں کی طرح ہوتے ہیں سادات پریشاں
چہروں پر حسین دُشمنِ خاک ملیں گے
سُرنگے تہہ تختہ تابوت چلیں گے